بسم اللہ والحمد للہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ و علی ازواجہ و الہ واصحابہ اجمعین الی یوم الدین

12
ربیع الاول
1430ھ

10
مارچ
2009ء

غیر اسلامی نظریات بمقابلہ صحیح اسلامی عقائد

الحمد للہ ﷻ ! ہم سب مسلمان ہیں اور ہمارے ایمان کی اصل بنیاد اللہ ﷻ اور اُسکے پیارے رسول ﷺ کی سچی محبت ہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کوئی بھی مسلمان جان بوجھ کر کبھی بھی اِن دو ہستیوں سے متعلق گستاخانہ نظریات رکھنے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔ کیونکہ اُسے معلوم ہے کہ اَیسی سوچ دنیا و آخرت میں اُسکی بربادی کا سبب بن سکتی ہے چنانچہ اللہ ﷻ کا ارشاد ہے:

ترجمہ قرآن حکیم : ”بے شک جولوگ اللہ ﷻ اور اُسکے رسول ﷺ کو تکلیف دیتے ہیں اُن پر دنیا اور آخرت میں اللہ ﷻ کی پھٹکار ہے اور اُس نے اُنکے لئے ذلیل وخوار کر دینے والا عذاب تیار رکھا ہے۔“ (سورۃ الاحزاب آیت نمبر 57)

یہود و نصاریٰ کی گُمراهی کی سب سے بڑی وجه : اللہ ﷻ نے یہودیوں اور عیسائیوں کی گمراہی و بربادی کی سب سے بڑی وجہ کا ذکر یوں فرمایا ہے:

ترجمہ قرآن حکیم : ” اُن لوگوں (یہودیوں اور عیسائیوں) نے اللہ ﷻ کو چھوڑ کر اپنے علماء اور درویشوں (یعنی صوفیوں) کو اپنا رب بنالیا تھا۔“ (سورۃ التوبہ آیت نمبر 31)

✪ ...... اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ [سورۃ الاحقاف ، آیت نمبر 4]

ترجمہ آیت مبارکہ : ”(کافر لوگ آپ ﷺ سے بحث کریں تو فرماؤ) : لاؤ میرے پاس (اَپنی کوئی) کتاب اِس (قرآن) سے پہلے یا پھر علم کے (نقل شدہ) آثار، اگر تم سچے ہو۔“

اُمت مُحمدیه ﷺ پرشیطان کا خطرناک حمله : ہمارا حقیقی دشمن شیطان ہمیں بھی یہود و نصاریٰ کی طرح اپنے علماء اور درویش لوگوں کے پیچھے اندھا بن کر چلاتے ہوئے گستاخ بنا کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ناکام کروانا چاہتا ہے۔ اِسی لئے ہمارے اِنتہائی شفیق آقا امام اعظم ، امام کائنات ، سید الاولین والاخرین ، سید الانبیاء و المرسلین ، رحمۃ للعالمین ، **سیدنا مُحمد رسولُ اللہ ﷺ** نے ہمیں پہلے ہی اِس خطرے سے متعلق آگاہ کر دیا چنانچہ سیدنا ابوسعید خُدری ؓ روایت کرتے ہیں کہ رسولُ اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ صحیح حدیث : ”یقیناً تم بھی پہلے لوگوں کے طریقوں کے پیچھے چل پڑو گے جس طرح بالشت، بالشت کے ساتھ اور ہاتھ، ہاتھ کے ساتھ (برابر ہوتا ہے) حتیٰ کہ اگر پہلے لوگوں نے کسی گوہ کے سوراخ میں داخل ہونے کا (بے ہودہ اور فضول) کام کیا تو تم بھی اُن کے پیچھے چلو گے۔ پوچھا گیا یا رسول اللہ ﷺ اُن پہلے لوگوں سے مراد کیا یہودی اور نصرانی (عیسائی) ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ” اگر وہ مراد نہیں تو اور کون مراد ہیں۔۔ ؟ “ (صحیح بُخاری "کتابُ الاعتصام" حدیث نمبر 7320 ، صحیح مُسلم "کتابُ العلم" حدیث نمبر 6781)

میرے بھولے بھالے مسلمان بھائیو ! آج شیطان نے اُمت مُحمدیہ ﷺ کو بھی یہود و نصاریٰ کی اُسی ڈگر پہ چلا دیا ہے چنانچہ برصغیر پاک و ہند کے چند مشہور علماء اور درویشوں کی اَپنی کتابوں سے (جو آج بھی چھپ رہی ہیں) کُل 32 - غیر اسلامی و گستاخانہ نظریات (15- متعلقہ شان الوہیت ﷻ اور 17- متعلقہ شان نبوت ﷺ) کی نشاندہی اور قرآن و صحیح احادیث سے صحیح اسلامی عقیدوں کا بیان بھی لکھا جا رہا ہے۔ واللہ ﷻ ! اِس تحریر کا مقصد قطعاً کسی خاص فرقہ کے لوگوں کی دل آزاری کرنا نہیں بلکہ اُمت مُحمدیہ ﷺ کی خیر خواہی مطلوب ہے۔

15 غیر اسلامی نظریات مُتعلقه شانِ الوهیت ﷻ

غیر اسلامی نظریه ❶ (مولانا رشید احمد گنگوہی صاحب دیوبندی خود اپنے بارے میں لکھتے ہیں) : ”جھوٹا ہوں، کچھ نہیں ہوں، تیرا ہی ظل (سایہ) ہے۔ تیرا ہی وجود ہے۔ میں کیا ہوں ، کچھ نہیں ہوں۔ اور جو میں ہوں وہ تو ہے اور میں اور تو خود شرک در شرک ہے۔“ (دیوبندی : مولانا شیخ زکریا سہارنپوری صاحب "فضائل صدقات" صفحہ 558)

صحیح اسلامی عقیدہ ❶ **ترجمہ قرآن حکیم:** ” ہرگز نہیں ہے کوئی بھی شے اُسکی مثل اور وہی سب کچھ سننے والا دیکھنے والا ہے۔“ (سورۃ الشوریٰ آیت نمبر 11)

ترجمہ قرآن حکیم : ” پاک ہے تمہارا عزت والا رب ہر اُس بُری صفت سے جو (مشرک اُسکی طرف) منسوب کرتے ہیں۔ اور تمام رسولوں پر سلام ہے۔ اور سب طرح کی تعریف اللہ ﷻ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔“ (سورۃ الصفّت آیات نمبر 180 تا 182)

غیر اسلامی نظریه ❷ ” حتیٰ کہ غلبہ کی حالت میں اِس طرح ہو جاتا ہے کہ حضرت بایزید بسطامی کہتے تھے : **سُبحانی ما اعظم شانی** (ترجمہ : میں پاک ہوں میری شان کتنی بلند ہے۔) حضرت بایزید بسطامی جو کچھ کہہ رہے تھے اس کا نشانہ ویسے تو اُنکی اپنی زبان تھی لیکن بولنے والی حق تعالیٰ کی ذات تھی۔“

(" کشف المحجوب " باب نمبر 14 جمع و تفرقہ کا بیان: دیو بندی ترجمہ : مولانا عبدالروف فاروقی صفحہ 405 ، بریلوی ترجمہ : علامہ فضل الدین گوہر صفحہ 356)

صحیح اسلامی عقیدہ ② **ترجمہ قرآن حکیم:** ’’ (اَے محبوب ﷺ) تم فرماؤ کہ وہ اللہ ﷻ ایک ہی ہے۔ اللہ ﷻ بے نیاز ہے۔ نہ اُس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور نہ ہی کوئی اس کا برابری کرنے والا ہے۔‘‘ (سورۃ الا خلاص آیات نمبر 1 تا 4)

ترجمہ قرآن حکیم: ’’ اور ٹھہرالیا اُنھوں نے اللہ ﷻ کے لئے اُسکے بندوں میں سے جز ، بے شک اِنسان کھلا ہوا ناشکرا ہے۔‘‘ (سورۃ الزخر ف آیت نمبر 15)

غیر اسلامی نظریہ ③ ’’ حضرت بایزید بسطامی سے روایت ہے کہ فرمایا ایک دفعہ میں مکہ میں تھا تو صرف خانہ کعبہ کو دیکھا تو میں نے کہا کہ میرا حج قبول نہیں کیونکہ اِس طرح کے پتھر تو میں نے کافی مرتبہ دیکھ رکھے ہیں۔ دوبارہ حج کے لئے جب مکہ گیا تو خانہ کعبہ بھی دیکھا اور کعبہ کے رب کی زیارت بھی کی تو میں نے کہا کہ اَب بھی حقیقت توحید حاصل نہ ہوئی۔ تیسری مرتبہ گیا تو صرف اللہ تعالیٰ کو دیکھا جب کہ خانہ کعبہ نظروں سے غائب تھا۔‘‘

(”کشف المحجوب “ باب 11 حضرت بایزید بسطامی: دیو بندی ترجمہ : مولانا عبدالروف فاروقی صفحہ 174 ، بریلوی ترجمہ : علامہ فضل الدین گوہر صفحہ 180)

صحیح اسلامی عقیدہ ③ **ترجمہ قرآن حکیم:** ’’ اور جب موسیٰ ؑ ہماری ملاقات کو آئے تو اُن کے رب نے اُن سے گفتگو فرمائی (اسی دوران) عرض کیا اے میرے رب ! اپنا دیدار مجھ کو کرادے کہ میں تجھے ایک نظر دیکھ لوں۔ حکم ہوا تم مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکتے۔ البتہ تم اس پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر وہ اپنی جگہ پر قائم رہ گیا تو تم بھی مجھے دیکھ سکو گے۔ پس جب اُنکے رب نے پہاڑ پر تجلی فرمائی تو پہاڑ کے پرخچے اُڑا دیے اور موسیٰ ؑ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ پھر جب ہوش آیا تو عرض کیا: اَے اللہ ﷻ تو پاک ہے میں تیری جناب میں توبہ کرتا ہوں اور سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں۔‘‘ (سورۃ الاعراف آیت نمبر 143)

غیر اسلامی نظریہ ④ ’’ اللہ ﷻ کے ایسے بھی بندے ہیں جن کو کسی وقت بھی غفلت نہیں ہوتی چنانچہ حضرت شبلیؒ فرماتے ہیں میں نے ایک جگہ دیکھا کہ ایک مجنون (پاگل) شخص ہے لڑکے اسکے ڈھیلے مار رہے ہیں۔ میں نے اُن کو دھمکایا تو وہ لڑکے کہنے لگے یہ شخص یوں کہتا ہے کہ میں خدا ﷻ کو دیکھتا ہوں۔۔۔۔ میں نے جب پوچھا کہ تم خدا کو دیکھنے کے مدعی ہو تو سن کر اُس نے چیخ ماری اور کہا: شبلیؒ! اس ذات کی قسم۔۔۔۔ اگر تھوڑی دیر بھی وہ مجھ سے غائب ہو جائے تو میں درد فراق سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاؤں۔‘‘

(دیو بندی : مولانا شیخ زکریا سہارنپوری صا حب ”فضائل اعمال“ فضائل ذکر صفحہ 574)

صحیح اسلامی عقیدہ ④ **ترجمہ قرآن حکیم:** ’’کوئی آنکھ اُس (اللہ ﷻ) کا احاطہ نہیں کر سکتی اور اس نے ہر آنکھ کا احاطہ کر رکھا ہے۔ اور وہی بڑا باریک بین باخبر ہے۔‘‘

(سورۃ الانعام آیت نمبر 103)

غیر اسلامی نظریہ ⑤ ’’ہمارے حضرت مولانا الشاہ عبدالرحیم رائے پوری کے خدام میں ایک صاحب تھے جو کئی کئی روز اس وجہ سے اِسْتِنجے نہیں جاسکتے تھے کہ ہر جگہ انوار نظر آتے تھے۔‘‘ (دیو بندی : مولانا شیخ زکریا سہارنپوری صا حب ”فضائل اعمال“ فضائل ذکر صفحہ 561)

صحیح اسلامی عقیدہ ⑤ **ترجمہ قرآن حکیم:** ’’اَے اہل کتاب! اپنے دین میں ناحق غلو نہ کرو اور نہ کہو اللہ ﷻ کے متعلق مگر حق بات ہی۔‘‘ (سورۃ النساء آیت نمبر 171)

ترجمہ قرآن حکیم: ’’(اَے محبوب ﷺ) تم فرماؤ : اَے اہل کتاب! اپنے دین میں ناحق غلو اور زیادتی نہ کرو اور ان لوگوں کی نفسانی خواہشوں کی پیروی نہ کرو جو پہلے گمراہ ہو چکے ہیں۔ اور بہت لوگوں کو گمراہ کر بھی چکے ہیں اور سیدھی راہ سے ہٹ چکے ہیں۔‘‘ (سورۃ المائدہ آیت نمبر 77)

غیر اسلامی نظریہ ⑥ ’’جب مجمع ہوا کفار کا مدینہ پر کہ اسلام کا قلع قمع کر دیں یہ غزوہ احزاب کا واقعہ ہے۔ رب ﷻ نے مدد فرمانا چاہی اپنے حبیب ﷺ کی، شمالی ہوا کو حکم ہوا جا اور کافروں کو نست و نابود کر دے۔ ہوا نے کہا ”بیبیاں رات کو باہر نہیں نکلتیں۔ تو اللہ ﷻ نے اُس (ہوا) کو بانجھ کر دیا۔ اِسی وجہ سے شمالی ہوا سے کبھی پانی نہیں برستا۔ پھر صبا سے فرمایا تو اُس نے عرض کیا ہم نے سنا اور اطاعت کی وہ گئی اور کفار کو برباد کرنا شروع کیا۔‘‘ (بریلوی : مولانا احمد رضاخاں صا حب ” ملفوظات حصہ چہارم “ صفحہ 377)

صحیح اسلامی عقیدہ ⑥ **ترجمہ قرآن حکیم:** ’’ پھر اُس (اللہ ﷻ) نے توجہ فرمائی آسمان کی طرف وہ محض دھواں تھا پس اُسے اور زمین کو فرمایا کہ حاضر ہو جاؤ خوشی سے یا مجبوراً۔ دونوں نے عرض کی ہم خوشی سے حاضر ہوتے ہیں۔‘‘ (سورۃ حٰم السجدہ آیت نمبر 11)

ترجمہ قرآن حکیم: ’’وہ (اللہ ﷻ) جب کبھی کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اُسے اتنا فرما دینا کافی ہے کہ ہو جا تو وہ اسی وقت ہو جاتی ہے۔ پس پاک ہے وہ (اللہ ﷻ) جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے۔ اور اُسی کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔‘‘ (سورۃ یٰس آیات نمبر 82 تا 83)

غیر اسلامی نظریہ ⑦ ’’ذوالنون حضرت یونس ؑ کا لقب ہے کیونکہ آپ کچھ روز مچھلی کے پیٹ میں رہے۔۔۔۔ علماء فرماتے ہیں کہ اس مچھلی کا پیٹ اللہ تعالیٰ کے عرش اعظم سے افضل ہے کہ ایک پیغمبر کا کچھ دن تجلی گاہ رہا۔ جب مچھلی کا پیٹ عرش اَعظم سے افضل ہو گیا تو حضرت آمنہ خاتون کا وہ شکم پاک جس میں سید الانبیاء ﷺ نو ماہ تک جلوہ افروز رہے وہ تو عرش اَعظم سے کہیں افضل ہے۔ اِس کی تحقیق ہماری تفسیر نعیمی جلد اول میں ملاحظ فرمائے۔‘‘ (بریلوی : مفتی احمد یار نعیمی صا حب ”شرح مشکوۃ “ جلد سوم صفحہ 357)

صحیح اسلامی عقیدہ ⑦ **ترجمہ قرآن حکیم:** ’’ تو (اَے محبوب ﷺ) تم فرما دو کہ میرے لئے اللہ ﷻ کافی ہے۔ اُسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ (اللہ ﷻ) عرش عظیم کا مالک ہے۔‘‘ (سورۃ التوبہ آیت نمبر 129)

ترجمہ قرآن حکیم: ’’ اُنھوں نے اللہ ﷻ کی قدر نہ جانی جیسے جانی چاہیے تھی۔ بے شک اللہ ﷻ قوت والا غالب ہے۔‘‘ (سورۃ الحج آیت نمبر 74)

غیر اسلامی نظریہ ❽ ”ایک دن غوث اعظم (سب سے بڑے مددگار) شیخ عبدالقادر جیلانی سات اولیاء کے ہمراہ بیٹھے ہوئے تھے۔ ناگاہ بصیرت سے ملاحظہ فرمایا کہ ایک جہاز قریب غرق ہونے کے ہے۔ آپ نے ہمت وتوجہ باطنی سے اُس کو غرق ہونے سے بچالیا۔“ (دیو بندی : مولانا اشرف علی تھانوی صا حب "امداد المشتاق" صفحہ 44)

صحیح اسلامی عقیدہ ❽ **ترجمہ قرآن حکیم:** ” وہ اللہ ﷻ ہی ہے جو تم کو خشکی اور پانی میں چلاتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم کشتی میں ہوتے ہو اور وہ کشتیاں لوگوں کو موافق ہوا کے ذریعے سے لے کر چلتی ہیں اور لوگ اُن سے خوش ہوتے ہیں (کہ اچانک) اُن پر سخت ہوا کا ایک جھونکا آتا ہے۔ اور ہر طرف سے اُن پر موجیں اٹھتی چلی آتی ہیں (حتیٰ کہ) وہ سمجھ لیتے ہیں کہ اَب تو بری طرح پھنس گئے۔ (پھر اس وقت) سب لوگ خالص عقیدے کے ساتھ صرف اُسی کو پکارتے ہیں کہ (اَے اللہ ﷻ) اگر تو ہم کو اِس سے بچالے تو ہم ضرور تیرے ہی شکر گزار بن جائیں گے۔ پھر جب اللہ ﷻ اُن کو بچالیتا ہے تو فوراً ہی وہ زمین میں ناحق (شرکیہ عقائد رکھ کر) سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ اَے لوگو! تمہاری سرکشی تمارے ہی لیے وبال بننے والی ہے دنیاوی زندگی کے چند فائدے ہیں۔ پھر (مرنے کے بعد) ہمارے پاس ہی تم کو آنا ہے پھر ہم تمہارے کرتوت تمہیں بتلادیں گے۔“ (سورة یونس آیات نمبر 22 تا 23)

غیر اسلامی نظریہ ❾ عرض: غوث (ولایت کا ایک درجہ ہے) ہر زمانے میں ہوتا ہے ؟ ، اِرشاد: بغیر غوث کے زمین وآسمان قائم نہیں رہ سکتے ! (بریلوی: مولانا احمد رضا خاں صا حب "ملفوظات حصہ اول" صفحہ 106)

صحیح اسلامی عقیدہ ❾ **ترجمہ قرآن حکیم:** ”بے شک اللہ ﷻ ہی نے آسمانوں اور زمین کو تھام رکھا ہے کہ وہ (اپنی جگہ سے) ٹل نہ جائیں۔ اور اگر وہ ٹِل جائیں تو پھر اللہ ﷻ کے سوا کوئی ایک بھی ایسا نہیں کہ اُن کو تھام سکے۔ بے شک وہ برداشت کرنے والا معاف کرنے والا ہے۔“ (سورة فاطر آیت نمبر 41)

غیر اسلامی تظریہ ❿ ”مگر میں (احمد رضا خاں صاحب) نے کبھی اس قسم کی مدد نہ طلب کی۔ جب کبھی بھی میں نے اِستعانت کی (یعنی مدد طلب کی) یا غوث (عبدالقادر جیلانی) ہی کہا : یک درگیر محکم گیر (ترجمہ: ایک چوکھٹ پکڑو اور مضبوطی سے پکڑو)۔“ (بریلوی : مولانا احمد رضاخاں صا حب "ملفوظات حصہ سوم" صفحہ 277)

صحیح اسلامی عقیدہ ❿ **ترجمہ قرآن حکیم:** ”(اَے اللہ ﷻ) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور ہم تجھ ہی سے مدد (دُعا) مانگتے ہیں۔‘ (سورة الفاتحہ آیت نمبر4)

ترجمہ قرآن حکیم: ”اور (اَے بندے) اگر اللہ ﷻ تجھے کسی تکلیف میں ڈال دے تو اُس تکلیف کو دور کرنے والا کوئی نہیں مگر وہی۔ اور (اَے بندے) اگر وہ تجھ کو کوئی فائدہ پہنچانا چاہے تو وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔ اور وہی اپنے بندوں پر غالب برتر ہے۔“ (سورة الانعام "آیات نمبر 17 تا 18)

ترجمہ قرآن حکیم: ”اور اُس سے بڑھ کر گمراہ اور کون ہوگا؟ جو اللہ ﷻ کو چھوڑ کر ایسوں کو (دُعا کے لئے) پکارتا ہے جو قیامت تک اُسکی پکار سُن نہ سکیں بلکہ اُسکے پکارنے سے بے خبر ہوں۔ اور جب (قیامت میں) لوگوں کو جمع کیا جائے تو وہ ہستیاں اُسکی دشمن ہو جائیں۔ اور اُسکی پکار سے صاف انکار کر جائیں۔“ (سورة الاحقاف "آیات نمبر 5 تا 6)

غیر اسلامی نظریہ ⓫ ”حاجت پوری ہونے کے لئے صلوۃ الاسرار بھی نہایت ہی موثر ہے۔۔۔۔۔ اِسے نماز غوثیہ بھی کہتے ہیں۔۔۔۔۔ اِس کی ترکیب یہ ہے کہ بعد نماز مغرب سنتیں پڑھ کر دو رکعت نفل پڑھے اور بہتر یہ ہے کہ **الحمد** کے بعد ہر رکعت میں 11 بار **قل هو الله احد** پڑھے۔ سلام کے بعد اللہ ﷻ کی حمد وثنا کرے پھر نبی ﷺ پر 11 بار درود سلام عرض کرے۔۔۔۔۔۔۔ پھر عراق کی جانب 11 قدم چلے اور ہر قدم پر کہے: **یا غوث الثقلین ویا کریم الطرفین اغثنی وامددنی فی قضاء حاجتی یاقاضی الحاجات** (ترجمہ: اَے جنوں اور انسانوں کے فریادرس ! اور اے ماں باپ کی طرف سے بزرگ میری فریاد کو پہنچئے۔ اور میری حاجت میں میری مدد کیجئے۔ اَے حاجتوں کے پورا کرنے والے۔۔۔“ (بریلوی : مولانا امجد علی قادری "بہارشریعت حصہ چہارم" صفحہ 263 ، بریلوی : مولانا محمد الیاس عطار قادری "فیضان سنت" فضائل نوافل صفحہ 1054)

صحیح اسلامی عقیدہ ⓫ **ترجمہ قرآن حکیم:** ” اور (اَے محبوب ﷺ) جب میرے بندے میرے بارے میں پوچھتے ہیں تو اُنھیں بتادو کہ میں بہت ہی قریب ہوں۔ ہر پکارنے والے کی پکار کو قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔ اِس لئے لوگوں کو بھی چاہیے کہ وہ میری بات مان لیا کریں اور مجھ پر ایمان رکھیں۔ یہی انکی بھلائی کا باعث ہے۔“ (سورة البقرہ آیت نمبر186)

ترجمہ قرآن حکیم: ”بھلا کون قبول کرتا ہے ایک بے قرار کی فریاد کو جب وہ اُسے پکارتا ہے؟ اور (پھر کون ہے جو) دور کر دیتا ہے اس کی تکلیف کو؟ اور (کون ہے جس نے) تمہیں زمین میں (اَگلوں کا) خلیفہ بنایا؟ کیا کوئی اور معبود بھی ہے اللہ ﷻ کے ساتھ؟ تم لوگ بہت کم ہی غور وفکر کرتے ہو!“ (سورة النمل آیت نمبر 62)

ترجمہ قرآن حکیم: ”بے شک اللہ ﷻ اِس گناہ کو تو ہرگز نہیں معاف کرے گا کہ کوئی اُسکے ساتھ (کسی قسم کا) شرک کرے۔ (ہاں) اِسکے علاوہ کے گناہ معاف کردے گا اگر خود چاہے گا۔ اور جو کوئی بھی اللہ ﷻ کے ساتھ شرک میں مبتلا ہوا تو بے شک وہ دور کی گمراہی میں جا پڑا۔“ (سورة النساء آیت نمبر 116)

ترجمہ صحیح حدیث: سیدنا ابو ہریرہ ؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہر نبی ؑ کو اِیک مقبول دُعا ملتی ہے۔۔۔ میری دُعا (شفاعت) ہر اُس شخص کو پہنچے گی جو اِس حال میں فوت ہوا کہ اُس نے اللہ ﷻ کے ساتھ کسی قسم کا شرک نہ کیا ہوگا۔“ (صحیح بُخاری "کتابُ الدعوٰت" حدیث نمبر 6304 ، صحیح مُسلم "کتابُ الایمان" حدیث نمبر491)

غیر اسلامی نظریہ ⓬ ”ایک مرتبہ سید جنید بغدادی دریا دجلہ پر تشریف لائے اور یا اللہ ﷻ کہتے ہوئے اُس پر زمین کے مثل چلنے لگے۔۔۔ ایک شخص نے عرض کی میں کس طرح آؤں فرمایا: یا جنید یا جنید کہتا چلا آ۔ اُس نے یہی کہا اور دریا پر زمین کی طرح چلنے لگا۔ جب بیچ دریا میں پہنچا شیطان لعین نے دل میں وسوسہ ڈالا (کہ) حضرت خود تو یا اللہ ﷻ کہیں اور مجھ سے یا جنید کہلواتے ہیں۔۔۔۔ اُس نے یا اللہ ﷻ کہا اور ساتھ ہی غوطہ کھایا۔ پکارا حضرت میں چلا۔ فرمایا وہی کہو یا جنید یا جنید۔۔۔۔ اُس نے کہا اور دریا پر زمین کی

طرح چلنے لگا۔۔۔۔فرمایا اَرے نادان ابھی تو جنید تک پہنچا نہیں اللہ ﷻ تک رسائی کی ہوس ہے؟ ‘‘(بریلوی : مولانا احمد رضاخاں صا حب "ملفوظات حصه اول" صفحه 97)

صحیح اسلامی عقیدہ ⑫ **ترجمه صحیح حدیث:** سیدنا عبداللہ بن عباس ؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن میں رسولُ اللہ ﷺ کے پیچھے سواری پر بیٹھا ہوتھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ’’اَے لڑکے! تو اللہ ﷻ کے احکام کی حفاظت کر اللہ ﷻ تیری حفاظت فرمائے گا۔ اللہ ﷻ کے حقوق کا خیال رکھ تو اُسے اپنے سامنے پائے گا۔ اور جب تو سوال کرے تو صرف اللہ ﷻ سے کرنا اور جب تو مدد طلب کرے تو صرف اللہ ﷻ ہی سے مدد طلب کرنا۔ اور جان لے کہ اگر پوری اُمت بھی جمع ہو کر تجھے کوئی فائدہ پہنچانا چاہے تو نہیں پہنچا سکے گی مگر جو اللہ ﷻ چاہے۔ اور اگر وہ تجھے کوئی نقصان پہچانا چاہے تو نہیں پہنچا سکے گی مگر جو اللہ ﷻ چاہے۔ قلم اٹھ گئے اور صحیفے خشک ہوگئے۔‘‘ (جامع ترمذی "ابوب صفة القيامه" حديث نمبر 2516)

ترجمه صحیح حدیث: سیدنا انس بن مالک ؓ بیان کرتے ہیں: ’’جب کبھی بھی رسول اللہ ﷺ کو کوئی تکلیف و پریشانی پہنچتی تو آپ ﷺ تکیہ کلام یہی ہوا کرتا تھا : **يا حي يا قيوم برحمتك استغيث** (ترجمہ : اَے خود سے زندہ، ہر شے کو تھامنے والے میں تیری رحمت کے ساتھ تیری مدد کا سوال کرتا ہوں)۔‘‘

(جامع ترمذی "ابوبُ الد عوات" حديث نمبر 3524 ، المستدرك للحاكم "كتابُ الدُعا" حديث نمبر 1828)

غیر اسلامی نظریہ ⑬ ’’ مرید کو یقین کے ساتھ جاننا چاہئے کہ شیخ (پیر) کی روح کسی خاص جگہ میں مقید و محدود نہیں ہے۔ پس مرید جہاں بھی ہوگا خواہ قریب ہو یا بعید تو گو شیخ کے جسم سے دور ہے لیکن اُسکی روحانیت سے دور نہیں۔‘‘ (دیـوبندی : مولانا رشید احمد گنگوهی صا حب "امدادالسلوك اردو" صفحه 64)

صحیح اسلامی عقیدہ ⑬ **ترجمه قرآن حکیم:** ’’ اور بے شک ہم نے ہی اِنسان کو پیدا کیا ہے اور ہم جانتے ہیں ان خیالات کو بھی جو اُس کے اندر اٹھتے ہیں۔ اور ہم اُس کی شہ رگ سے بھی زیادہ اُس کے قریب ہیں۔‘‘ (سورة ق آيت نمبر 16)

غیر اسلامی نظریہ ⑭ ’’(تصورِ شیخ کا طریقہ تعلیم کرتے ہیں): یہ خیال رہے کہ میرا شیخ (پیر) میرے سامنے ہے اور اَپنے قلب کو اُسکے قلب کے نیچے تصور کرے۔۔۔۔۔۔۔۔۔پھر کچھ عرصہ کے بعد یہ حالت ہوجائے گی کی شجر و حجر و دیوار پر شیخ کی صورت صاف نظر آئے گی۔ یہاں تک کہ نماز میں بھی جدا نہ ہوگی پھر ہر حال ساتھ پاؤ گے۔‘‘ (بریلوی : مولا نا احمد رضاخاں صا حب "ملفوظات حصه دوم" صفحه 152)

صحیح اسلامی عقیدہ ⑭ سیدنا عمر فاروق ؓ بیان کرتے ہیں: ’’ ہم ایک دن رسولُ اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے کہ ایک آدمی وہاں آیا جس کے کپڑے بہت زیادہ سفید اور بال انتہائی سیاہ تھے۔۔۔۔۔۔۔۔پھر اُس آدمی نے سوال کیا کہ مجھے احسان کے بارے میں کچھ بتلائیں؟ آپ ﷺ نے اِرشاد فرمایا (احسان یہ ہے کہ) تم اللہ ﷻ کی عبادت اس طرح کرو گویا کہ تم اُسے دیکھ رہے ہو۔ اور اگر تم اُسے نہیں دیکھ رہے تو وہ یقیناً تمہیں دیکھ رہا ہے۔‘‘ (صحيح مُسلم "كتابُ الايمان" حديث نمبر 93)

غیر اسلامی نظریہ ⑮ ’’ ایک دفعہ مولانا رشید احمد گنگوہی جوش میں تھے اور تصورِ شیخ (پیر) کا مسئلہ درپیش تھا۔ تو فرمایا کہ دوں؟ عرض کی ضرور کہیں۔ پھر فرمایا کہ دوں؟ عرض کیا ضرور ارشاد فرمائیں۔ تو فرمایا: 3۔ سال کامل حضرت امداداللہ (مہاجر مکی) کا چہرہ میرے قلب میں رہا ہے اور میں نے اُن سے پوچھے بغیر کوئی کام نہیں کیا ۔‘‘ (دیوبندی : مولانا اشرف علی تهانوی صا حب "ارواح ثلاثه" حکایت 307 صفحه 274)

صحیح اسلامی عقیدہ ⑮ **ترجمه قرآن حکیم:** ’’ اور لوگوں میں سے بعض اَیسے بھی ہیں جو اللہ ﷻ کے علاوہ اور ہستیوں کو اللہ ﷻ کے مدمقابل ٹھہرا کر اُن سے ایسی محبت کرتے ہیں جیسی محبت اللہ ﷻ سے کرنی چاہیے اور (اُنکے برعکس) جو ایمان والے ہیں وہ اللہ ﷻ سے شدید ترین محبت رکھتے ہیں اور اَے کاش یہ ظالم لوگ جانتے جبکہ اللہ ﷻ کے عذاب کو دیکھ کر (جان ہی لیں گے) کہ تمام طاقت اللہ ﷻ ہی کی ہے۔ اور بیشک اللہ ﷻ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (تو ہرگز یہ لوگ شرک نہ کرتے)۔‘‘ (سورة البقره آيت نمبر 165)

17 غیر اسلامی نظریات مُتعلقہ شانِ نبوت ﷺ

غیر اسلامی نظریہ ❶ ’’ایک رات آپ (یعنی امام ابوحنیفہ رحمته الله عليه) نے خواب دیکھا کہ آپ ﷺ کی ہڈیوں کو بعض سے چن رہے ہیں (یعنی الگ الگ کر رہے ہیں) ۔۔۔۔۔۔خواب کی تعبیر دریافت کی۔۔۔۔۔۔محمد بن سیرین رحمـتـه الله عليه نے فرمایا: آپ رحمـتـه الله عليه علوم نبوت اور سنت کی حفاظت میں بڑے بلند مرتبہ پر پہنچیں گے۔‘‘

("كشف المحجوب" باب 11 حضرت امام ابو حنيفه: ديو بندى ترجمه : مولانا عبدالروف فاروقى صفحه 150 بريلوى ترجمه: مولانا فضل الدين گوهر صفحه 162)

صحیح اسلامی عقیدہ ❶ **تر جمه صحیح حد یث:** سیدنا اوس بن اوس ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسولُ اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’بے شک جمعہ کا دن تمہارے دِنوں میں سے افضل دن ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔اُس دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھو کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ صحابہ عليهم الرضوان نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہمارا درود آپ ﷺ پر کیسے پیش کیا جائے گا جبکہ آپ ﷺ بوسیدہ ہو چکے ہونگے۔۔۔۔! آپ ﷺ نے فرمایا’’ بے شک اللہ ﷻ نے مٹی کے لئے حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء کرام علیہم السلام کے جسموں کو کھائے۔‘‘

(سُنن ابی دائود "كتابُ الصلوة" حديث نمبر 1047 ، سُنن نسانی "كتابُ الجُمعه" حديث نمبر 1374 ، سُنن ابن ماجه "كتابُ اقامة الصلوة" حديث نمبر 1085)

غیر اسلامی نظریہ ❷ ’’ اَگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اُس میں حضورِ اکرم ﷺ کی کیا تخصیص ہے۔ ایسا علم غیب زید و عمر بلکہ ہر صبی (بچہ) و مجنون (پاگل) بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے۔‘‘ (ديوبندى : مولانا اشرف على تهانوى صا حب "حفظ الايمان" صفحه 13)

صحیح اسلامی عقیدہ ❷ **ترجمہ قرآن حکیم:** ” (اَے محبوب ﷺ) ذرا دیکھوتو یہ (گستاخ) لوگ تمہارے متعلق کیسی کیسی مثالیں بیان کرتے ہیں۔ سووہ گمراہ ہوگئے پس راستہ ہدایت نہیں پاسکتے۔“

(سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر 48 ، سورۃ الفرقان آیت نمبر 9)

ترجمہ قرآن حکیم: ”وہ(اللہ ﷻ ہی)غیب کا جاننے والا ہے پس وہ اَپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا سوائے اپنے رسول کے جسے وہ پسند کرلے (باقی لوگوں میں سے) لیکن اُس کے آگے پیچھے بھی پہرے دار مقرر کردیتا ہے۔“

(سورۃ الجن آیات نمبر 26 تا 27)

غیر اسلامی نظریہ ❸ ” (نماز کے دوران) زنا کے وسوسہ سے اپنی بی بی کی مجامعت کا خیال بہتر ہے۔ اور شیخ یا اسی جیسے اور بزرگوں کی طرف خواہ جناب رسالت مآب ﷺ ہی ہوں اپنی ہمت کو لگا دینا اپنے بیل اور گدھے کی صورت میں ڈوب جانے سے بُرا ہے۔“

(دیوبندی : مولانا عبد الحی لکھنوی صاحب " صراط مستقیم " صفحہ 118)

صحیح اسلامی عقیدہ ❸ **ترجمہ صحیح حدیث:** سیدنا عبداللہ بن مسعود ؓ بیان کرتے ہیں:”جب ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے تو ہم (تشہد میں) یہ کہتے تھے: السلام علی اللہ قبل عبادہ السلام علی جبرائیل السلام علی میکائیل السلام علی فلان و فلان (یعنی اللہ ﷻ پر سلام ہو قبل اُسکے بندوں پر سلام کے۔ جبرائیل پر سلام ہو میکائیل پر سلام ہو فلاں اور فلاں پر) جب نبی ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: تم اَیسے نہ کہا کرو کیونکہ اللہ ﷻ تو خود السلام ہے یوں کہا کرو : التحیات للہ والصلوت والطیبات السلام علیك ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا و علی عباد اللہ الصلحین (ترجمہ : میری قولی، بدنی اور مالی عبادات صرف اللہ کے لئے خاص ہیں۔ اَے نبی ﷺ آپ پر اللہ ﷻ کی سلامتی اور رحمت اور برکتیں ہوں۔ ہم پر اور اللہ ﷻ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو) پس جب وہ ایسا کہے گا تو آسمان و زمین میں موجود ہر نیک بندے کو (اور خصوصاً نبی ﷺ کو) یہ سلام (اللہ ﷻ کی طرف سے) پہنچ جائے گا۔“

(صحیح بُخاری "کتابُ الا ذان" حدیث نمبر 831 ، صحیح مُسلم حدیث نمبر "کتابُ الصلوٰۃ" 897)

غیر اسلامی نظریہ ❹ ” اور یقین جان لینا چاہیے کہ ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا وہ اللہ ﷻ کی شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہے ــــــ (آگے چل کر خود ھی بڑا ھو یا چھو ٹا کی تعریف بھی بیان کردی چنا نچہ لکھتے ھیں): انبیاء و اولیاء کو جو اللہ ﷻ نے سب لوگوں سے بڑا بنایا ہے سو اُن میں یہی بڑائی ہے کہ اللہ ﷻ کی راہ بتاتے ہیں۔“

(دیوبندی : مولانا شاہ اسماعیل دھلوی شھید صا حب " تقویۃ الایمان " صفحہ 48 اور 35)

صحیح اسلامی عقیدہ ❹ **ترجمہ قرآن حکیم:** ”اور عزت تو صرف اللہ ﷻ کیلئے ، اُسکے رسول ﷺ کیلئے ، اور ایمان والوں کیلئے ہے۔ مگر منافقوں کو اِس کا علم نہیں ہے۔“

(سورۃ المنافقون آیت نمبر 8)

ترجمہ قرآن حکیم: ”بے شک جو لوگ اللہ ﷻ اور اُس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرتے ہیں وہ ذلیل ترین لوگوں میں شمار ہوں گے۔“ (سورۃ المجادلہ آیت نمبر 20)

غیر اسلامی نظریہ ❺ ”سورۃ الکھف آیت نمبر 110 قل انما انا بشر مثلکم ”اَے محبوب ﷺ فرمادو کہ میں تم جیسا بشر ہوں“ ــــــ اِس آیت میں کفار سے خطاب ہے چونکہ ہر چیز اپنی غیر جنس سے نفرت کرتی ہے لہٰذا فرمایا گیا کہ اَے کفار تم مجھ سے گھبراؤ نہیں۔ میں تمہاری جنس سے ہوں یعنی بشر ہوں (جیسا کہ) شکاری جانوروں کی سی آواز نکال کر شکار کرتا ہے اِس سے کفار کو اپنی طرف مائل کرنا مقصود ہے۔“

(بریلوی : مولانا مفتی احمد نعیمی صا حب "جآء الحق " مسئلہ بشریت پر اعتراضات کے بیان میں صفحہ 145)

صحیح اسلامی عقیدہ ❺ **ترجمہ قرآن حکیم :** ” تم رسول ﷺ کے پکارنے کو ایسا نہ ٹھہرالو جیسا تم میں ایک دوسرے کو پکارتا ہے۔“ (سورۃ النور آیت نمبر 63)

ترجمہ قرآن حکیم: ”(اَے محبوب ﷺ) ذرا دیکھو تو یہ (گستاخ) لوگ تمہارے متعلق کیسی کیسی مثالیں بیان کرتے ہیں۔ سو وہ گمراہ ہوگئے پس راستہ ہدایت نہیں پاسکتے۔“

(سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر 48 ، سورۃ الفرقان آیت نمبر 9)

غیر اسلامی نظریہ ❻ ”حضرت داؤد ؑ کی ایک نظر جب وہاں پڑی جہاں نہ پڑنی چاہیے تھی یعنی روریا کی بیوی پر تو آپ ؑ کو حق تعالیٰ کی طرف سے تنبیہ کا سامنا کرنا پڑا ــــــ ہمارے پیغمبر ﷺ کی ایک اِسی طرح کی نگاہ حضرت زید ؓ کی بیوی پر پڑی تو حضرت زید ؓ پر اُن کی بیوی حرام ہوگئی (اِنھی سے بعد میں نبی ﷺ نے نکاح فرمایا یعنی اُم المومنین سیدہ زینب رضی اللہ عنھا) اِسلئے کہ حضرت داؤد ؑ کی نظر حالت صحو (یعنی حالتِ ہوش میں) میں تھی اور ہمارے پیغمبر ﷺ کی نظر حالتِ سُکر (یعنی مدہوشی کی حالت میں) میں تھی۔“

(" کشف المعجوب " باب 14 سُکر اور صحو کا بیان: دیوبندی ترجمہ : مولانا عبدالروف فاروقی صفحہ 291 ، بریلوی ترجمہ: مولانا فضل الدین گوھر صفحہ 267)

صحیح اسلامی عقیدہ ❻ **ترجمہ قرآن حکیم:** ” قسم ہے ستارے کی جب وہ اُترے۔ تمہارے صاحب (**مُحمد** ﷺ) نہ تو کبھی بہکے ہیں اور نہ کبھی ٹیڑھی راہ پر چلے ہیں اور نہ ہی وہ اَپنی خواہش نفس سے کوئی بات کہتے ہیں (بلکہ) وہ تو نہیں مگر وحی جو (اللہ ﷻ کی طرف سے) اُنھیں کی جاتی ہے۔“

(سورۃ النجم آیت نمبر 1 تا 4)

ترجمہ صحیح حدیث: سیدنا ابوسعید خدری ؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ پردہ نشین کنواری لڑکیوں سے بھی زیادہ شرم و حیا رکھنے والے تھے۔ جب کوئی ایسی چیز دیکھتے جو آپ ﷺ کو ناگوار ہوتی تو ہم آپ ﷺ کے چہرہ مبارک سے پہچان لیتے تھے۔“

(صحیح بُخاری "کتابُ الا دب" حدیث نمبر 6102 ، صحیح مُسلم "کتابُ الفضا ئل" حدیث نمبر 6032)

غیر اسلامی نظریہ ❼ ” آپ ﷺ کی حیات (قبر مبارک میں) دُنیا کی سی ہے بلا مُکلف ہونے اور یہ حیات مخصوص ہے آں حضرت ﷺ اور شہدا کے ساتھ برزخی نہیں ہے جو حاصل ہے تمام مسلمانوں کو (مرنے کے بعد)۔“

(دیو بندی : مولانا خلیل احمد سھارنپوری صا حب "المھند علی المفند" صحفہ 36)

صحیح اسلامی عقیدہ ❼ **ترجمہ قرآن حکیم:** ” اور مت کہا کرو اُنھیں جو قتل کردیے جائیں اللہ ﷻ کی راہ میں کہ وہ مردہ ہیں بلکہ وہ زندہ ہیں مگر تمہیں انکی زندگی کا کوئی شعور نہیں ہے۔“

(سورۃ البقرہ آیت نمبر 154)

ترجمہ قرآن حکیم: ” پس جن لوگوں کے دلوں میں ٹیڑھا پن ہوتا ہے تو وہ متشابہ آیات (جن کا شعور نہیں) کے پیچھے لگ جاتے ہیں تا کہ اُس سے فتنہ تلاش کریں اور مرادِ اصلی کا پتہ لگائیں۔ حالانکہ اُنکی حقیقت سوائے اللہ ﷻ کے کوئی نہیں جانتا۔ اور جو لوگ علم میں پختہ ہیں وہ تو یہی کہتے ہیں کہ ہم تو اِن آیات پر ایمان لاتے ہیں (بغیر کیفیت کے) یہ تمام آیات ہمارے رب ہی کی طرف سے ہیں اور نصیحت تو نہیں حاصل کرتے مگر صرف وہ جو عقل مند ہیں۔“

(سورۃ ال عمران آیت نمبر 7)

غیر اسلامی نظریہ ❽ ”انبیاء اکرام ؑ کی حیات (قبروں میں) حقیقی حسی دُنیاوی ہے۔۔۔ بلکہ سیّدی (میرے آقا) محمد بن عبدالباقی زُرقانی فرماتے ہیں کہ انبیاء ؑ کی قبورِ مُطہرہ میں ازواج مطہرات پیش کی جاتی ہیں اور وہ اُن کے ساتھ شب باشی فرماتے ہیں۔“

(بریلوی : مولانا احمد رضا خاں صاحب " ملفوظات حصہ سوم " صفحہ 249)

صحیح اسلامی عقیدہ ❽ **ترجمہ قرآن حکیم:** ”(اَے محبوب ﷺ) ذرا دیکھو تو یہ (گستاخ) لوگ تمہارے متعلق کیسی کیسی مثالیں بیان کرتے ہیں۔ سو وہ گمراہ ہو گئے پس راستہ ہدایت نہیں پا سکتے۔“

(سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر 48 ، سورۃ الفرقان آیت نمبر 9)

ترجمہ قرآن حکیم: ”اَے ایمان والو! مت بلند کرو اپنی آوازیں نبی اکرم ﷺ کی آواز سے اور اُن سے اونچی آواز میں مت بات کرو جیسا کہ تم آپس میں ایک دوسرے سے کرتے ہو۔ کہیں اَیسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال برباد کر دیئے جائیں اور تمہیں اُس کی خبر بھی نہ ہو سکے۔“

(سورۃ الحجرات آیت نمبر 2)

غیر اسلامی نظریہ ❾ ”سید احمد رفاعی مشہور اکابر صوفیہ میں سے ایک ہیں اُنکا قصہ مشہور ہے کہ جب 555ھ میں حج سے فارغ ہو کر وہ قبر رسول ﷺ کے مقابل کھڑے ہوئے تو دو عربی اشعار پڑھے: **شعروں کا اردو ترجمہ :** ”دوری کی حالت میں اپنی روح کو آستانہ اقدس پہ بھیجا کرتا تھا، وہ میری نائب بن کر آستانہ اقدس چومتی تھی اَب جسموں کی حاضری کی باری آئی ہے تو اپنا ہاتھ مبارک عطا فرمائیں تا کہ میرے ہونٹ اُسکو چومیں۔“ اِس پر قبر شریف سے ہاتھ مبارک باہر نکلا اور اُنھوں نے اُس کو چوما۔ کہا جاتا ہے اُس وقت 90 ہزار کا مجمع مسجد نبوی ﷺ میں موجود تھا جنہوں نے اِس واقعہ کو دیکھا جن میں پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانی رحمته الله عليه کا نامِ نامی بھی ذکر کیا جاتا ہے۔“

(دیو بندی : مولانا شیخ ذکریا سہارنپوری "فضائل حج "نویں فصل صفحہ 130 ، بریلوی : مولانا محمد الیاس قادری "فیضان سُنت "مصافحہ و معانقہ کی سُنتیں " صفحہ 654)

صحیح اسلامی عقیدہ ❾ **ترجمہ صحیح حدیث:** سیدنا انس بن مالک ؓ روایت کرتے ہیں: ”سیدنا عمر بن خطاب ؓ کے زمانہ میں جب لوگ قحط سالی کا شکار ہو جاتے تو آپ ؓ سیدنا عباس بن عبدالمطلب ؓ کے وسیلہ سے بارش کی دعا کرتے اور یوں عرض کرتے: اَے اللہ ﷻ بے شک پہلے پہل ہم اپنے نبی ﷺ کو تیری بارگاہ میں وسیلہ کے طور پیش کرتے تھے اور (اُنکی دُعا کی برکت سے) تو ہم پہ بارش برسا دیا کرتا تھا۔ (آپ ﷺ کی وفات کے بعد) اَب ہم تیری بارگاہ میں اپنے نبی ﷺ کے چچا کو وسیلہ کے طور پر لے کر آئے ہیں۔ پس (اُنکی دُعا سے) ہم پر بارش نازل فرما۔ پس یوں اُن پر بارش برس پڑتی۔“

(صحیح بُخاری " کتابُ الا ستسقاء " حدیث نمبر 1010)

غیر اسلامی نظریہ ❿ ” اُس شہنشاہ (اللہ ﷻ) کی تو یہ شان ہے کہ ایک ان میں ایک حکم کُن سے چاہے تو کروڑوں نبی اور ولی، جن اور فرشتے، جبرائیل اور **مُحمد** ﷺ کے برابر پیدا کر ڈالے۔“

(دیوبندی : مولانا شاہ اسماعیل دهلوی شهیدصا حب "تقوية الايمان" صفحه 55)

صحیح اسلامی عقیدہ ❿ **ترجمہ قرآن حکیم:** ” **مُحمد** ﷺ تو نہیں تم مَردوں میں سے کسی کے باپ بلکہ وہ تو اللہ ﷻ کے رسول ہیں اور انبیاء اکرام ؑ کے سلسلہ کو ختم کرنے والے ہیں اور ہر چیز اللہ ﷻ کے علم میں ہے۔“

(سورۃ الاحزاب آیت نمبر 40)

ترجمہ قرآن حکیم: ”اور کامل ہے تیرے رب کی بات سچ ہونے میں اور انصاف میں، اُسکی باتوں کا کوئی تبدیل کرنے والا نہیں ہے اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔ اور (اَے بندے) اگر تو زمین پر بسنے والی اکثریت کی پیروی کرے گا تو وہ تجھے اللہ ﷻ کے راستے سے گمراہ کر دیں گے۔ وہ تو صرف اَپنے گمان کے پیچھے چلتے ہیں اور بالکل قیاسی باتیں کرتے ہیں۔“

(سورۃ الانعام آیات نمبر 115 تا 116)

غیر اسلامی نظریہ ⓫ ” اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی ﷺ بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت مُحمدی ﷺ میں کچھ فرق نہ آئے گا۔“

(دیوبندی : مولانا قاسم نانوتوی صا حب "تحذیرالناس" صفحه 34)

صحیح اسلامی عقیدہ ⓫ **ترجمہ صحیح حدیث:** سیدنا ثوبان ؓ روایت کرتے کہ رسولُ اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا: ” میری اُمت میں 30- جھوٹے پیدا ہوں گے اُن میں سے ہر ایک یہی دعویٰ کرے گا کہ وہ اللہ ﷻ کا نبی ہے جبکہ میں خاتم النبین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ اور میری اُمت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا وہ غالب ہی رہیں گے، اور کوئی مخالفت کرنے والا اُن کو نقصان نہیں پہنچا سکے گا حتیٰ کہ اللہ ﷻ کا حکم (قیامت) آ جائے۔“

(سُنن ابی داود "کتابُ الفتن " حدیث نمبر 4252 ، ترمذی "کتابُ الفتن " حدیث نمبر 2202 ، سُنن ابن ماجه "کتابُ الفتن " حدیث نمبر 3952)

غیر اسلامی نظریہ ⓬ (مولانا رشید احمد گنگوہی صاحب دیوبندی خود اپنے بارے میں لکھتے ہیں) : ” سُن لو حق وہی ہے جو رشید احمد کی زبان سے نکلتا ہے۔ اور بقسم کہتا ہوں کہ میں کچھ نہیں ہوں مگر اِس زمانہ میں ہدایت و نجات موقوف ہے میرے اِتباع پر۔“

(دیو بندی : مولاناعاشق الٰهی میرٹھی صا حب "تذکرۃ الرشید" جلد 2 صفحه 17)

صحیح اسلامی عقیدہ ⓬ **ترجمہ قرآن حکیم:** ” (اَے محبوب ﷺ) تم فرماؤ کہ (اَے لوگو !) اگر تم اللہ ﷻ سے محبت کرتے ہو تو پس میری (یعنی نبی ﷺ کی) اِتباع کرو۔ پھر اللہ ﷻ تم کو اپنا محبوب بنا لے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا۔“

(سورۃ ال عمران آیت نمبر 31)

غیر اسلامی نظریہ ⑬ حضرت (مولانا رشید احمد گنگوہی صاحب دیوبندی) نے فرمایا: ”حق تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ میری زبان سے غلط نہیں نکلوائے گا۔“

(دیو بندی : مولانا اشرف علی تھانوی صا حب "ارواح ثلاثہ" حکایت 308 صفحہ 276)

صحیح اسلامی عقیدہ ⑬ ترجمہ صحیح حدیث: سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص ؓ بیان کرتے ہیں کہ میں جو حدیث بھی رسولُ اللہ ﷺ سے سُنتا اُسکو یاد کرنے کے لیے لکھ لیا کرتا تھا۔ پھر مجھے کچھ لوگوں نے تحریر کرنے سے منع کیا اور کہا دیکھو رسولُ اللہ ﷺ بھی ایک انسان ہیں اور آپ ﷺ غصہ اور خوشی دونوں قسم کی حالتوں میں گفتگو فرماتے ہیں۔ میں نے یہ سن کر لکھنا بند کر دیا۔ پھر آپ ﷺ سے اس بات کا تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے اپنی مبارک زبان پکڑ کر فرمایا: ”اِس زبان سے حق بات کے سوا کچھ نہیں نکلتا۔“

(سنن ابی داؤد "کتابُ العلم" حدیث نمبر 3646)

غیر اسلامی نظریہ ⑭ شیخ الہند محمود الحسن دیوبندی صاحب (اسیر مالٹا) نے رشید احمد گنگوہی صاحب دیوبندی کے مرنے پر اُنکی شان میں یہ شعر کہا:

”زبان پر اہلِ اہوا کی ہے کیوں اعلُ ہبل شاید اُٹھا عالم سے کوئی بانیٔ اسلام کا ثانی“ (دیو بندی : مولانا محمود الحسن صا حب "کلیات شیخ الہند" صفحہ 87 "مرثیہ" صفحہ 5)

صحیح اسلامی عقیدہ ⑭ ترجمہ قرآن حکیم: ” اَے نبی ﷺ بے شک ہم نے تمہیں گواہ ، اور خوشخبری دینے والا، اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا۔ اور اللہ ﷻ کی طرف بلانے والا اُسی کے حکم سے، اور روشن آفتاب (بنا کر بھیجا)۔“ (سورۃ الاحزاب آیات نمبر 45 تا 46)

ترجمہ صحیح حدیث: سیدنا ابو ہریرہ ؓ روایت کرتے ہیں کہ رسولُ اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”روزِ قیامت آدم ؑ کی ساری اولاد کا سردار میں ہوں گا۔ سب سے پہلے مجھے قبر سے اُٹھایا جائے گا۔ سب سے پہلے میں سفارش کروں گا۔ اور سب سے پہلے میری سفارش قبول کی جائے گی۔“ (صحیح مُسلم "کتابُ الفضائل" حدیث نمبر 5940)

غیر اسلامی نظریہ ⑮ (احمد رضا خاں صاحب آخری وصیت میں لکھتے ہیں): ” تم سب محبت و اتفاق سے رہو اور حتی الامکان اتباعِ شریعت نہ چھوڑو۔ اور میرا دین و مذہب جو میری کتب سے ظاہر ہے اس پر مضبوطی سے قائم رہنا ہر فرض سے اہم فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ والسلام!“ (بریلوی : مولانا احمد رضا خاں صا حب "وصایا شریف" صفحہ 20)

صحیح اسلامی عقیدہ ⑮ ترجمہ صحیح حدیث : ”بے شک میں اپنے بعد تم میں دو اَیسی عظیم چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ اگر اُنھیں مضبوطی سے پکڑ لو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے :

Ⅰ اللہ ﷻ کی کتاب اور ......

Ⅱ اُسکے رسول ﷺ کی سُنّت (جو صحیح احادیث سے ماخوذ ہو)۔“ [الموطاء لِلمالك "کتابُ القدر" حدیث نمبر 1628 ، المُستدرك لِلحاکم "کتابُ العلم" حدیث نمبر 318]

سُوال: کیا مُحمدی (ﷺ) نسبت چھوڑ کر حنفی، جعفری، قادری، چشتی وغیرہ کھلوا نا درست ھے ؟

غیر اسلامی نظریہ ⑯ ” ایک دفعہ (خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کے پاس) ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ میں مرید ہونے آیا ہوں۔ فرمایا جو کچھ ہم کہیں گے کرے گا اگر یہ شرط منظور ہے تو مرید کروں گا۔ اُس نے کہا جو کچھ آپ کہیں گے وہی کروں گا۔ آپ نے فرمایا تو کلمہ اِسطرح پڑھتا ہے **لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ** تو ایک بار اس طرح پڑھ **لا الہ الا اللہ چشتی رسول اللہ** چونکہ راسخ العقیدہ تھا اُس نے فوراً پڑھ دیا۔ خواجہ نے اُس سے بیعت لی اور بہت کچھ خلعت و نعمت عطا فرمایا اور کہا: میں نے فقط تیرا امتحان لیا تھا کہ تجھ کو مجھ سے کس قدر عقیدت ہے ورنہ میرا مقصود یہ نہ تھا کہ تجھ سے اس طرح کلمہ پڑھواں۔“ (خواجہ فرید الدین گنج شکر صا حب (بریلوی + دیو بندی) بزرگ "ھشت بھشت (فوائد السالکین)" صفحہ 19)

صحیح اسلامی عقیدہ ⑯ ترجمہ صحیح حدیث: سیدنا عبداللہ بن عمر ؓ بیان کرتے کہ رسولُ اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا: ”اسلام کی بنیاد 5۔ چیزوں پر رکھی گئی ہے:

(1) گواہی دینا **لا الہ الا اللہ** اور یہ کہ **مُحمد عبدہ ورسولہ** اور (2) نماز قائم کرنا، اور (3) زکواۃ ادا کرنا، اور (4) حج کرنا، اور (5) رمضان کے روزے رکھنا۔“

(صحیح بُخاری "کتابُ الایمان" حدیث نمبر 8 ، صحیح مُسلم "کتابُ الایمان" حدیث نمبر 113)

غیر اسلامی نظریہ ⑰ ایک شخص نے خواب دیکھا جس میں اُس نے کلمہ پڑھا: **لا الہ الا اللہ اشرف علی رسول اللہ** ۔۔۔۔۔ پھر بعد میں بیدار ہو کر بھی بے اختیاری میں کہنے لگا **اللھم صل علیٰ سیدنا و نبینا و مولانا اشرف علی** اپنا خواب لکھ کر اشرف علی تھانوی صاحب کی طرف بھیجا تو انھوں نے جواب دیا: ” اُس واقعہ میں تسلی تھی کہ جسکی طرف تم رجوع کرتے ہو (یعنی اشرف علی تھانوی صاحب دیوبندی) وہ بعونہ تعالیٰ متبع سنت ہے۔“ (دیو بندی : مولانا اشرف علی تھانوی صا حب "الا مداد" عدد 8 ماہ صفر 1336ھ جلد 3 صحفہ 35)

صحیح اسلامی عقیدہ ⑰ ترجمہ قرآن حکیم: ”بے شک اللہ ﷻ اور اُسکے فرشتے نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں (تو) اَے ایمان والو تم بھی اُن پر درود اور خوب سلام بھیجو۔“

(سورۃ الاحزاب آیت نمبر 56)

افضل ترین درود : **اللھم صل علی محمد و علی ال محمد کماصلیت علی ابراھیم وعلی ال ابراھیم انك حمید مجیدO اللھم بارك علی محمد وعلی ال محمد کمابرکت علی ابراھیم وعلی ال ابرھیم انك حمید مجید O** (صحیح بُخاری "کتابُ التفسیر" حدیث نمبر 4797 ، صحیح مُسلم "کتابُ الصلوۃ" حدیث نمبر 908)

خوب ترین سلام : **السلام علیك ایھاالنبی و رحمۃ اللہ و برکاتہ** (صحیح بُخاری "کتابُ الاذان" حدیث نمبر 831 ، صحیح مُسلم "کتابُ الصلوٰۃ" حدیث نمبر 897)

صراط مستقیم کے حصول سے متعلق اہم ترین گزارشات

غیر جانبدار ہو کر خود تحقیق کریں : میرے مسلمان بھائیو! یہ قیمتی زندگی صرف ایک ہی بار ملی ہے اِسے غنیمت جانتے ہوئے ہر معاملہ میں صرف ایک ہی مکتبہ فکر کے علماء کی بات نہ سنیں بلکہ تمام مکتبہ فکر کے علماء سے تحقیق کرنے کے بعد اللہ ﷻ سے دُعا مانگتے ہوئے خود حق تک پہنچنے کی کوشش کریں **اِنشاء** اللہ ﷻ حق ضرور ملے گا چنانچہ ہمارے رہبرو راہنما سیدنا مُحمد رسولُ الله ﷺ نے وفات کے بعد اپنی اُمت کو شخصیات کی بجائے صرف محفوظ شے یعنی **وَحی** (قرآن اور صحیح احادیث) کے ساتھ تعلق مضبوط بنانے کی وصیت فرمائی:

ترجمہ صحیح حدیث: سیدنا عبداللہ بن عباس ؓ روایت کرتے ہیں کہ رسولُ اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر اِرشاد فرمایا : ''بے شک میں اپنے بعد تم میں دو ایسی (عظیم) چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ اگر اُنھیں مضبوطی سے پکڑ لو گے تو کبھی گمراہ نہ ہوگے: (1) اللہ ﷻ کی کتاب اور (2) اُسکے رسول ﷺ کی سُنّت (جو صحیح احادیث سے ماخوذ ہو)۔''

(الموطاء للمالك "كتابُ القدر" حديث نمبر 1662 ، المستدرك للحاكم "كتابُ العلم" حديث نمبر 290)

قرآن واحادیث آسان اور محفوظ ہیں : چونکہ سیدنا مُحمد رسولُ الله ﷺ کے بعد کسی نبی ؑ نے نہیں آنا پس وحی (قرآن وصحیح احادیث) ہر انسان کی ہی ضرورت ہے۔ اِسی لئے اللہ ﷻ نے اِسے اتنا آسان کر دیا ہے کہ ایک موچی سے لے کر ایک عالم، ایک انجینئر، اور ڈاکٹر کے لئے بھی سمجھنا بالکل آسان ہے چنانچہ 4 - مرتبہ اِرشاد ہے:

ترجمہ قرآن حکیم: ''بے شک ہم ہی نے اِس قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ؟'' (سورة القمر آيت نمبر 17)

اَب چونکہ سیدنا ابوبکر صدیق ؓ سے لے کر قیامت تک آنے والے آخری مسلمان کی ہدایت اور کامیابی کا واحد ذریعہ صرف اور صرف وحی (قرآن وصحیح احادیث) ہے اِسی لئے اللہ ﷻ نے صرف اور صرف قرآن وصحیح احادیث ہی کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے چنانچہ اِسی ضمن میں اللہ ﷻ کا اِرشاد ہوتا ہے :

ترجمہ قرآن حکیم: ''بے شک ہم ہی نے اِس نصیحت (قرآن مع صحیح احادیث) کو نازل کیا اور ہم اِس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔'' (سورة الحجر آيت نمبر 9)

امام اعظم ، سیدنا مُحمد رسولُ الله ﷺ کے مُبارک زمانہ سے لے کر آج تک مسلسل ایک گروہ چلتا آ رہا ہے جس نے پہلے 300 سال کے مسلمانوں (اهلسُنت ، اصحابُ الحديث) کی طرح عقائد اور اعمال کی بدعات سے بچ کر آج تک صرف قرآن وصحیح احادیث کو ہی تھام رکھا ہے۔ اُس مبارک گروہ کے علماء بھی اور عوام بھی ہمیشہ قرآن وصحیح احادیث ہی کی دعوت دیتے ہیں یہی وجہ ہے کے 11- ستمبر 2001 کے بعد صرف 9 - ماہ میں 34,000 امریکن نے بغیر کسی عالم کے خود سے قرآن کا ترجمہ انگریزی میں پڑھ کر اسلام قبول کیا۔ اور اُسکے بعد سے اِن 8 سالوں میں اوسطاً 400 امریکن روزآنہ قرآن پڑھ کر مسلمان ہو رہے ہیں۔ اگر ایک انگریز کو قرآن خود پڑھ کر ہدایت مل سکتی ہے تو ہمیں اُردو ترجمہ پڑھ کر ہدایت کیوں نہیں مل سکتی ؟

قیامت کے دِن گستاخوں کا انجام : جہاں تک مشہور بزرگوں کی اپنی کتابوں کا معاملہ ہے تو اُن کتابوں کی کوئی گارنٹی نہیں کہ درست حالت میں ہیں یا نہیں بلکہ اُن تمام کتابوں میں اَیسی اَیسی باتیں بھی لکھیں ہیں جو سراسر گستاخی پر مبنی اور قران وصحیح احادیث کے خلاف ہیں، جسکی کچھ جھلکیاں آپ نے ملاحظہ فرما ہی لی ہیں۔ چنانچہ اُن بزرگوں کے بارے میں حسن ظن رکھنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ ہم اُنکی تمام کتابوں کی پرنٹنگ بند کر دیں اور صرف قران وصحیح احادیث کو مضبوطی سے تھام لیں ورنہ بروز قیامت اللہ ﷻ اور اُسکے محبوب ﷺ کی بارگاہ میں سخت شرمندگی کا سامنا کرنا پڑے گا حتّٰی کہ شفاعت رسول ﷺ حاصل کرنے کی بجائے شکایت رسول ﷺ مقدر بن جائے گی۔ چنانچہ اللہ ﷻ کا قرآن حکیم میں ارشاد ہے:

ترجمہ قرآن حکیم: '' اور اُس (قیامت) کے دن ظالم شخص اپنے ہاتھوں کو چبا چبا کر کہے گا۔ (ہائے افسوس) اَے کاش میں نے رسول ﷺ کا راستہ اختیار کیا ہوتا۔ ہائے افسوس کاش میں نے فلاں (گستاخ) کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ اس نے مجھے گمراہ کر دیا حالانکہ نصیحت (قران وصحیح احادیث) میرے پاس آ پہنچی تھی۔ اور شیطان تو اِنسان کو دھوکہ ہی دینے والا ہے۔ اور رسول ﷺ (شکایت کے انداز میں) عرض کریں گے: اَے میرے رب! میری اُمت نے قرآن کو پیٹھ کے پیچھے ڈال رکھا تھا۔'' (سورة الفرقان آيت نمبر 27 تا 30)

اِسی ضمن میں سیدنا ابوسعید خُدری ؓ اور سیدنا ابوحازم ؓ ایک اِنتہائی رقت انگیز حدیث بیان کرتے ہیں جو پوری صحاحِ ستہ میں موجود ہے کہ رسولُ اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا :

ترجمہ صحیح حدیث: '' بروز قیامت میں اپنے حوض کوثر پر موجود ہوں گا اور وہاں تمہارا میزبان ہوں گا۔ جو اُس حوض کوثر تک پہنچے گا وہ اُس کا مشروب پیئے گا۔ اور جو مشروب پیئے گا وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ کُچھ لوگوں کو مُجھ سے کُچھ فاصلے پر پکڑ لیا جائے گا۔ پھر میرے اور اُن کے درمیان رُکاوٹ کھڑی کر دی جائے گی تو میں عرض کروں گا : اَے میرے رب یہ میرے ماننے والے میرے اُمتی ہیں! تو مُجھے کہا جائے گا کہ آپ ﷺ کو نہیں معلوم کہ اُن لوگوں نے آپ ﷺ کے بعد کس طرح بدعات ایجاد کر لیں تھیں اور (یوں اپنے دین سے) ایڑیوں کے بل پھر گئے تھے۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں پھر میں کہوں گا : **سُحقا سُحقا لمن بدل بعدی** (اُنکو مجھ سے دوری ہو، اُنکو مجھ سے دوری ہو، جنھوں نے میرے بعد دین میں تبدیلیاں پیدا کر دیں)۔'' عبداللہ بن ابی ملیکہ رحمة الله عليه اِس حدیث کو روایت کرنے کے بعد دُعا کیا کرتے تھے: '' اَے اللہ ﷻ ہم تیری پناہ مانگتے ہیں اِس شر سے کہ ہم اپنی ایڑیوں کے بل پلٹ جائیں یا دین کے مُعاملہ میں کسی آزمائش میں ڈالے جائیں۔'' (صحيح بُخاری "كتابُ الرقاق" حديث نمبر 6593 ، صحيح مُسلم "كتابُ الفضائل" حديث نمبر 5972)

دُعا: اَے اللہ ﷻ ! '' جو لوگ اِن گستاخانہ نظریات رکھنے والے گروہوں سے علیحدگی اِختیار کر کے صرف اور صرف قُرآن وصحیح احادیث کا راستہ اپنائیں تو اُنکو بروزِ قیامت اَپنی رحمتِ کاملہ سے (1) اَپنے پیارے محبوب امامِ اعظم ، سیدنا مُحمد رسولُ الله ﷺ کی شفاعت نصیب فرما۔ (2) رسولُ اللہ ﷺ کے مبارک ہاتھوں سے جام کوثر پینا نصیب فرما۔ (3) رسولُ اللہ ﷺ کے جھنڈے تلے جگہ نصیب فرما۔ اور (4) بالآخر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جنت الفردوس میں رسولُ اللہ ﷺ کا مبارک پڑوس نصیب فرما۔'' (آمین یا ربّ العالمین)